مطالعہ کی میز پر

تبصرہ نگار
محمد رمضان یوسف سلفی
فیصل آباد

تبصرہ کیلئے دو کتب کا آنا ضروری ہے (ادارہ)

توحید پر ایمان اور شرک سے بیزاری

مصنف: حافظ محمد سلیمان (ایم اے)

صفحات: 184

قیمت: 70 روپے

ناشر: طارق اکیڈمی ڈی گراؤنڈ، پیپلز کالونی فیصل آباد

فون: 041-546964

توحید اور شرک شروع سے ہی ایک دوسرے کے مقابل رہے ہیں۔ تمام انبیاء کرام نے لوگوں کو توحید کی دعوت دی اور شرک سے روکا۔ جب ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے تو عالم دنیا شرک و بت پرستی کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ لوگ حقیقی معبود کی بجائے غیر اللہ کی پرستش میں مگن تھے۔ ایسے میں نبی علیہ السلام نے اس صنم کدہ ظلمت میں توحید کی شمع فروزاں کر کے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا علم بلند کیا۔

پیش نگاہ کتاب میں مسئلہ توحید کو وضاحت و صفائی سے بیان کیا گیا ہے اور نہایت قرینے سے آیات قرآنی اور احادیث صحیحہ سے موضوع سے متعلق مواد کو ضبط تحریر میں لانے کی سعی کی گئی ہے۔ اپنے عنوان پر یہ ایک شاہکار تصنیف ہے۔ اس کے مصنف حافظ محمد سلیمان صاحب ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ ان کے والد محترم مولانا عطاء اللہ شہید ایک جید عالم دین تھے جو ہمیشہ توحید و سنت کی اشاعت میں سرگرم عمل رہے۔ ان کے صاحبزادے حافظ محمد سلیمان صاحب بھی اسی مشن میں سرگرم ہیں۔ حضرت حافظ صاحب نے توحید کی اہمیت کے پیش نظر سلیس، شگفتہ اور عام فہم انداز میں یہ کتاب مرتب کر کے صحیح احادیث کو ہی درج کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کتاب کے بعض اہم مضامین ماہنامہ ترجمان الحدیث، صحیفہ اہلحدیث، صدائے ہوش وغیرہ میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ بلاشبہ توحید کے اثبات اور شرک کی نکیر میں یہ قابل قدر کاوش ہے۔ امید ہے کہ شرک کے ظلمت کدوں میں یہ کتاب روشنی کا مینار ثابت ہوگی۔ کتاب اپنے باطنی حسن اور ظاہری خوبیوں سے مزین بہت عمدہ طبع ہوئی ہے۔ ایسی عمدہ اور معیاری کتاب کا مطالعہ نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

طلاق اور شریعت محمدیہ

مصنف: استاذ الحدیث ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ

صفحات: 40

قیمت: درج نہیں

عمدہ طباعت خوبصورت کمپوزنگ

ناشر: مرکزی جمعیت اہلحدیث تحصیل ڈسکہ (سیالکوٹ)

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یحییٰ گوندلوی حفظہ اللہ کا اسم گرامی محتاج تعارف نہیں۔ وہ علمی حلقوں کی جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ نہایت بلند پایہ عالم دین ہیں، حدیث اور اس کے متعلقات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ درس وتدریس اور تصنیف وتحقیق میں مصروف کار رہتے ہیں۔ حدیث کی دو کتابوں جامع ترمذی اور سنن ابن ماجہ کا ترجمہ وحواشی اور تخریج کر کے اہل علم سے خراج تحسین وصول کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اور بھی بہت سی چھوٹی بڑی کتب اور رسائل تصنیف کئے ہیں۔ وہ پیچیدہ مسائل کو آسان پیرائے میں بیان کرنے کا عمدہ سلیقہ رکھتے ہیں اور اپنے مافی الضمیر کا اظہار نہایت خوبصورتی سے کرتے ہیں۔

زیر نگاہ رسالہ ان کی تازہ کاوش ہے۔ اس میں انہوں نے مسئلہ طلاق پر علمی وتحقیقی انداز میں خاصہ فرسائی کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقیں شریعت محمدیہ کی رو سے ایک شمار ہوں گی۔ اس ضمن میں انہوں نے ''حلالہ'' کی حرمت پر بھی بحث کی ہے۔ حضرت مولانا صاحب نے اپنے موقف کی تائید میں قرآن واحادیث سے دلائل پیش کئے ہیں۔ اور فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے بھی استدلال کیا ہے۔ اصل میں یہ رسالہ ایک بریلوی مولوی کے ایک مجلس کی تین طلاقوں کو تین شمار کئے جانے اور حلالہ کی حلت کے فتویٰ کے جواب میں لکھا گیا ہے۔ حضرت شیخ صاحب نے دلائل و براہین سے اس بریلوی مولوی کو خوب آڑے ہاتھوں لیا ہے اور اس کی غلط بیانی کی قلعی کھول کر رکھ دی ہے۔ رسالہ ھذا بہت سی علمی مباحث کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ اس سے بہت سے علمی حقائق نکھر کر سامنے آگئے ہیں۔ اپنے عنوان پر یہ ایک عمدہ کاوش ہے امید ہے کہ علمی حلقوں میں اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔